21642 - یوم عاشورا میں زیب و زینت کے اظہار کا حکم

سوال

میں گرلز کالج کی ایک طالبہ ہوں، ہم بہت زیادہ شیعہ لوگوں کے مابین رہائش پذیر ہیں، اور وہ اس وقت یوم عاشوراء کی مناسبت سے سیاہ لباس زیب تن کرتے ہیں، تو کیا اس کے مقابلے میں ہمارے لیے دوسرے رنگوں میں زرق برق لباس پہننے اور زیادہ بناؤ سنگھار کرنے جائز ہیں صرف انہیں غضب اور غصہ دلانے کے لیے؟
اور کیا ہمارے لیے ان کی غیبت کرنا اور ان کے لیے بد دعا کرنا جائز ہے، یہ علم میں ہونا چاہیے کہ وہ ہمارے غصہ اور ناراضگی کا اظہار کرتے ہیں، جیسا کہ میں ان میں سے ایک لڑکی کو دیکھا کہ اس نے ایسے تعویذ پہن رکھے تھے جن پر طلسماتی عبارتیں لکھی ہوئی تھیں، اور اس کے ہاتھ میں ایک لاٹھی تھی جس کے ساتھ وہ ایک طالبہ کی طرف اشارہ کر رہی تھی، اور میں اس سے بہت تکلیف میں رہتی اور ابھی تک ہوں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

آپ کے لیے لباس وغیرہ کے ساتھ یوم عاشوراء میں بناؤ سنگھار کرنا جائز نہیں، کیونکہ ہو سکتا ہے اس سے جاہل خود غرض قسم کے لوگ یہ سمجھیں کہ اہل سنت حسین بن علی رضی اللہ تعالی عنہما کی شہادت پر خوش ہوتے ہیں، حالانکہ حاشا وکلا اہل سنت اس پر راضی اور خوشی محسوس نہیں کرتے.

اور رہا مسئلہ ان کے ساتھ معاملات کرنے میں ان کی غیبت اور ان کے لیے بددعا کرنا اور اس کے علاوہ دوسرے ایسے کام جو بغض پر دلالت کریں، یہ بھی صحیح اور اس لائق نہیں، لیکن ہم پر واجب اور ضروری یہ ہے کہ ہم انہیں دعوت دین اور ان پر اثر انداز ہونے اور ان کی اصلاح کی کوشش کریں، اگر انسان کے پاس ایسا کرنے کی استطاعت نہ ہو تو وہ ان سے اعراض کرلے اور انہیں چھوڑ دے، اور صاحب استطاعت کو ایسا کرنے کا موقع دے، اور ایسے معاملات اور کام نہ کرے جو دعوت و تبلیغ کے راستے میں روڑے اٹکائیں.

الشیخ سعد الحمید

اور شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں:

(اور حسین رضی اللہ تعالی عنہ کی شہادت کے سبب سے شیطان لوگوں میں دو بدعات پیدا کر رہا ہے: غم و پریشانی

اور یوم عاشوراء میں ماتم اور نوحہ کی بدت، پیٹنا، آہ وبکا کرنا، اور مرثیہ گوئی کرنا، اور رونا وغیرہ، اور فرحت و خوشی کی بدعت:

لہذا ان لوگوں نے غم کی بدعت ایجاد کرلی اور دوسروں نے خوشی و سرور کی بدعت، لہذا یہ لوگ یوم عاشورا میں سرمہ لگانا، غسل کرنا، اور اہل وعیال پر زیادہ خرچ کرنا اور عادت سے ہٹ کر کھانے پکانے وغیرہ کو مستحب قرار دیتے ہیں،

اور پھر ہر بدعت گمراہی و ضلالت ہے، مسلمان آئمہ کرام میں سے کسی ایک نے بھی نہ تو آئمہ اربعہ نے اور نہ ہی کسی دوسرے نے نہ تو یہ مستحب قرار دیا ہے نہ ہی وہ....) اھـ دیکھیں: منهاج السنة (4 / 554 ـ 556) اختصار کے ساتھ پیش کیا گیا ہے.

واللہ اعلم .